غرض میرے بھائیو اور بہنو، خداوند میں خوش رہو! فلپیوں 1:3

خداوند میں ہروقت خوش رہو، پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو! فلپیوں 4:4

ہروقت خوش رہو! 1 تھسلنیکیوں 16:5

سوچنے کے لیے چیزیں

خوش رہنے کا کیا مطلب ہے؟

کیا آپ سوچتے ہیں کہ مسیحی غیر مسیحیوں سے زیادہ شادمان ہیں؟

کیا آپ خداوند میں خوشی کر رہے ہیں؟

کیا آپ اپنی نجات میں شادمانی کر رہے ہیں؟

کیا آپ ہمیشہ خوشی کرتے ہیں؟

شادمانی کیا ہے؟

''شادمان'' ہونا بائبل کے اُن الفاظ میں سے ایک ہے جسے آپ شاذونادر، اگر کبھی ہے، استعمال کرنے کے لیے حاصل کرتے ہیں ماسوائے اُس کے جب آپ بائبل پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ آپ نے اپنی عام گفتگو میں لفظ ''شادمان'' کو کب آخری دفعہ استعمال کیا تھا؟ اِس کے علاوہ روزمرہ کی لغت میں اِس کے استعمال کی کمی کے لیے، اِس کا مطلب واضح ہے، شادمان ہونے کا مطلب ''خوش ہونا'' ہے۔ بائبل میں، دونوں نئے اور پُرانے عہدناموں میں، خوش ہونا اور شادمان ہونا مشترک موضوع ہیں۔ خدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم خوش رہیں!

پُرانے عہدنامے میں شادمانی۔

پُرانے عہدنامے میں، زبوروں میں شادمان ہونے کا بکثرت طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ زبور نویس اکثر عبادت کرنے والوں کو خدا کے سامنے، خدا کی حضوری میں، خوشی سے چلانے، خوشی سے ناچنے گانے کے لیے کی نصیحت کرتے ہیں۔ اگرچہ یہاں خدا کے سامنے خاموشی اور مذہبی ہونے کی جگہ ہے، اقتباسات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خدا اپنے لوگوں سے چاہتا ہے کہ وہ اُس کی حضوری میں خوش ہوں اور باافراط (اور مخلص پن کے ساتھ) اُس کی تعریف کریں۔ داؤد بادشاہ خداوند کی حضوری میں خوش ہوتا تھا، اور اُس نے لکھا کہ خدا کی حضوری میں ہمیشہ کی

خوشی ہے (زبور 11:16، 6:21، اعمال 28:2)۔
خداوند اپنے لوگوں سے یہ بھی چاہتا ہے کہ وہ اُس کے سامنے شادمان ہوں جب وہ اکثر مخصوص تقریبات منا رہے ہوتے ہیں، جیسے کہ پینتیکوست کی عید اور خیموں کی عید (استثنا 11:16 اور 14)۔ شادمان ہونا خدائی صفت ہے۔

شادمانی نئے عہدنامے میں۔

روح القدس اور شادمانی

کچھ لوگ دوسروں کی نسبت زیادہ خوش مزاج ہوتے ہیں، لیکن بائبل میں شادمانی کی گئی بات فطرتی برتاؤ نہیں ہے، یہ ایک روحانی برتاؤ ہے ۔ نیا عہدنامہ شادمانی کو خاص طور پر روح القدس کے ساتھ جوڑتا ہے[1] رومیوں 17:14 کہتی ہے کہ خدا کی بادشاہی راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔''
روح کی پھل کی فہرست میں خوشی دوسرے نمبر پر ہے، صرف مسیحی رویے کے لیے دوسرے نمبر ہے: محبت (گلتیوں 22:5) محبت، خوشی، سلامتی ایک مسیحی کی اندرونی زندگی اور برتاؤ کے تین روحانی پھل ہیں۔ خوشی، کے ساتھ ساتھ محبت اور سلامتی، مسیحیوں کی حد بندی کرنے والی نمایاں صفات ہیں۔
مسیحی شادمانی محض ایک ذہن کا تخیل نہیں ہے، یہ ہم میں خدا کے روح کا کام اور موجودگی کا اشارہ ہے۔ ہماری زندگیوں میں، ہماری شخصیات اور ہمارے کلیسیائی لوگ خوشی سے موسوم نہیں ہیں، ایسا کیوں ہے؟ ہم روح القدس کو نظر انداز کر رہے ہیں، ہم روح القدس سے غفلت برت رہے ہیں، یہاں تک کہ روح القدس کو ناراض کر رہے ہیں؟ اگر ایسا ہے، تو کیسے ہم اپنی زندگی میں روح القدس کی قوت اور موجودگی سے آگاہ ہو سکتے ہیں؟ کیسے ہماری کلیسیا
معاشرتی زندگی میں روح القدس کی طاقت اور موجودگی سے آگاہ ہو سکتی ہے؟

پولس اور خوشی (شادمانی)

لفظ ''خوشی'' کا نئے عہدنامے میں 326 مرتبہ واقع ہونا، 131 دفعہ اُن دس خطوط میں پائے جاتے ہیں جو پولس سے منسوب ہیں، جیسے کہ 40 فیصد۔۔۔ اِس طرح پولس کو خوشی کے الٰہیات کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جیسے کہ وہ بغیر کسی شک کے فضل کے ساتھ تھا۔۔۔ یہ معنی خیز ہے کہ خوشی کے لیے زیادہ تر عام ہم جنس الفاظ (چارا، ''اندرونی خوشی اور چاریَن، ''شادمان ہونا'' ہے) کو اسی کی جڑ چار سے نکالا جاتا ہے، جیسے کہ یونانی لفظ ''فضل'' چارس'' ہے۔ یہاں دو تصورات کے درمیان قریبی تعلق ہے۔ (موریس 1993:511)۔
پولس نے فلپیوں میں اِس کی مختلف اقسام کو 16 مرتبہ استعمال کیا۔

نجات اور خوشی

ہمیں اِس کے لیے بہت شادمان ہونا ہے۔یسوع مسیح کے پیروکار کے طور پر ہم خدا کی نجات (چارسما) کے تحفے کو حاصل کر چکے ہیں۔پطرس کہتا ہے کہ ہم بیاں سے باہراور جلالی خوشی سے معمور ہیں کیونکہ ہم اپنی روحوں میں نجات کو حاصل کر رہے ہیں (1 پطرس 1:8۔9)۔

اگر آپ اپنی نجات میں شادمان نہیں ہو رہے ہیں،تو اِس بارے دوبارہ غور کیجیے کہ در حقیقت نجات کا استحقاق کتنا حیران کن ہے۔

ایمانداروں کے طور پر ہم ایسا بن چکے ہیں:

۔۔۔گناہ کی معافی کو حاصل کرنے کے نالائق ،اندھیرے سے چھٹکارہ ،نئی زندگی جیسے ہماری روح نئے سرے سے پیدا ہوتی ہے اور نئی ہوتی ہے،لے پالک ہونا جیسے خدا کے اپنے عزیز فرزند، واجبیت ،جو موثر طور پر ہمارے گناہوں کو یسوع مسیح کی راستبازی میں تبدیل کرتی ہے،اور اُس کے کام کو جو ہمیں زیادہ سے زیادہ مسیح کی مانند بننے کے لیے لاتا ہے،اور موافقت جو ہمیں خدا کے ساتھ ہر دم ہر ہونے کی بجائے قریبی تعلق میں لانے کی اجازت دیتا ہے۔میرے ایمان کے مطابق نجات ہمیں مسرور رہنے کی بکثرت وجوہات دیتی ہے۔یہاں تک کہ فرشتے شادمان ہوتے ہیں جب ایک شخص نجات یافتہ بنتا ہے۔

خدمت اور خوشی۔

یسوع نے اکثر خوشی کے بارے بات کی،اور وہ خود ایک شادمان شخص تھا (یوحنا 11:15،13:17[2])۔

دلچسپ طور پر، یہاں تک کہ یسوع کی خوشی کا تعلق روح القدس کے ساتھ ہے (لوقا 21:10[3])۔

یسوع کی زمینی خدمت کے پیچھے اہم محرک محبت تھا (یوحنا 16:3)،بہر حال،یسوع کو بھی خوشی سے تحریک ملی۔عبرانیوں 2:12 کہتی ہے کہ ’’۔۔۔یسوع۔۔۔،جس نے خوشی کے لیے جو اُسکی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پرواہ نہ کرکے صلیب کا دُکھ سہا اور خدا کے تخت کے دہنی طرف جا بیٹھا۔‘‘ ذلت ،غیبت ،دُکھ اور بیگانگی سے نفرت کرتے ہوئے یسوع صلیب پر ہمارے گناہوں کے لیے مرا۔کیوں؟ اُس شاندار خوشی کی وجہ سے جس کا نتیجہ یہ تھا جب بنی نوع انسان خدا کے ساتھ موافقت کر سکتا تھا اور ایک بار پھر اُس کے ساتھ تعلق قائم کر سکتا تھا۔

کیا محبت اور خوشی عبادت میں آپ کے اہم محرکات ہیں؟ کیا آپ نے مُشکلات اور مایسیوں کے علاوہ اپنی عبادت اور خدمت میں خوشی کا تجربہ کیا؟

تکلیف اور خوشی

کچھ عرصہ پہلے میں نے روح کے پھل پر ایک دستاویز لکھی (جس میں خوشی شامل تھی) اور میں نے ’’خوشی‘‘ پر نئے عہدنامے کی ہر آیت پر غور کیا۔میں حیران تھا کہ نئے عہدنامے کے بہت سے مصنفین نے خوشی کو دُکھ، آزمائشوں، اور ایذارسانیوں کے ساتھ جوڑتے ہوئے بات کی۔

یعقوب آزمائشوں کو اصل خوشی کے طور پر قیاس کرنے کے لیے کہتا ہے (یعقوب 2:1) ”پولس کہتا ہے کہ ہمیں اپنی تکلیفوں میں شادمان ہونا چاہیے (رومیوں 5:3۔4، 2 کرنتھیوں 2:8)، درحقیقت وہ ہمارے حالات کے علاوہ شادمان ہونے کے لیے کہتا ہے (
2 کرنتھیوں 10:6، فلپیوں 4:4، 1 تھلینکیوں 16:5)۔پطرس شادمان ہونے کی بات کرتا ہے اگرچہ شخصیت جسے ہم رکھتے ہیں اُس میں ہم ہر قسم کی آزمائش کو رکھتے ہوں
(1 پطرس 1:6۔9)۔

خدا ہماری زندگی کی کوششوں اور مُشکلات کے وسیلہ ہمیں زیادہ سے زیادہ مسیح کی مانند ہونے کے لیے ہم میں کام کرتا ہے (رومیوں 8:28۔29) مزید براں، اذیت برداشت کرنا اور ایذا رسانی ہماری یسوع مسیح کے دکھ برداشت کرنے کی پہچان میں ہماری مدد کر سکتی ہے، اُس کے ساتھ قریبی تعلق کا تجربہ کرتے ہوئے۔ دُکھ بھری حالتیں ہماری خدا پر بھروسہ اور اعتماد کرنے میں بھی مدد کر سکتی ہیں۔ یہ سب شادمان ہونے کی بڑی وجوہات ہیں۔

اُمید اور خوشی

آخر کار، ہماری خوشی کا تعلق اُمید کے ساتھ ہے۔ ہم محفوظ علم میں شادمان ہوتے ہیں کہ ہم ابدی اجر کے ساتھ ابدی زندگی رکھتے ہیں، اجر اکثر آزمائشوں کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔
پس خدا جو اُمید کا سر چشمہ ہے تُمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خوشی اور اطمینان سے معمور کرے تاکہ روح القدس کی قدرت سے تمہاری اُمید زیادہ ہوتی جائے (رومیوں 15:13)۔
اب جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُر جلال حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے (یہوداہ 24)۔

اختتامیہ نوٹس:

[1] ”۔۔۔شاگرد خوشی اور روح القدس سے معمور ہوتے رہے۔“ اعمال 13:52)۔
[2] میں نے یہ باتیں اِس لیے تُم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تُم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ یسوع، یوحنا 15:11 میں۔
[3] یسوع اور خوشی: ۔۔۔یسوع، روح القدس کے وسیلہ خوشی سے معمور۔۔۔ (لوقا 12:21) یہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُنہیں پوری پوری حاصل ہو۔ (یسوع، یوحنا 17:13 میں)۔